دستورِ اسلامی

ضیاء محمد ضیاء

اُس دورِ مبارک کو ترستا ہے پھر انسان
ہر سمت تھی اخلاق و شرافت کی حکومت
جب دہر(۱) میں آئینِ شریعت کا چلن تھا
ہرسمت محبت کا اخوت کا چلن تھا

جب بندہ و آقا میں نہ کوئی تھا تفاوت
قانون کی نظروں میں سب انسان تھے برابر
جب خادم و مخدوم میں کچھ فرق نہیں تھا
اور حاکم و محکوم میں کچھ فرق نہیں تھا
کمزور پہ اُٹھتا نہ کہیں ہاتھ قوی کا
اللہ رے کیا امن و مسرت کا تھا وہ دور
جاتی نہ کبھی عرش پہ مظلوم کی فریاد
آیا نہ کسی لب پہ کبھی شکوۂ بیداد

اسلام کے ہاتھوں میں تھی انصاف کی میزان
قانون کی ہیبت سے لرزتے تھے غلط کار
تعزیر سے ایمن تھی حکومت(۲) نہ صدارت
آئین سے بالا تھی خلافت نہ امارت

ہر شخص کو عمال پہ تنقید کا حق تھا
بندش تھی عقائد پر نہ اعمال پہ قدغن
ہر شخص تھا اظہارِ خیالات میں آزاد
تھا فکر کے طائر کو نہ اندیشۂ صیاد

سرمایہ و محنت میں نہ ہوتا تھا تصادم
دل خنجرِ افلاس سے ہوتے تھے نہ گھائل
احساسِ مروت سے ہر اک سینہ تھا معمور
دہقان تھا خوشحال تو خورسند تھا مزدور

یہ قوم پرستی نہ لگاتی تھی کہیں آگ
جمعیت آدم کے تصور کے تصدق
پجتے نہ تھے اصنام کہیں رنگ و نسب کے
دل مل گئے آپس میں عجم اور عرب کے

اللہ کا انعام ہے قرآن کا آئین
دنیا سے مٹاتا ہے یہ جنگ اور جدل کو
اک نعمت کبریٰ ہے یہ اسلام کا دستور
یہ صلح کا پیمان ہے اور امن کا منشور

کیاآپ کو معلوم ہے کہ : ☆ قانونِ شریعت کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆

پیغام اخوت کا سناتا ہے جہاں کو دیتا ہے زمانے کو مساوات کی تعلیم
انسان کی وحدت کا دلاتا ہے تصور کرتا نہیں افراد کو طبقات میں تقسیم

آزادیٔ جمہور کی رہ اس نے دکھائی حریتِ آدم کا عَلَم اس نے اٹھایا
صف جھوٹے خداؤں کی خدائی کی لپیٹی انسان کو انسان کی غلامی سے چھڑایا

خود خالقِ فطرت نے بنایا ہے یہ آئین دانائے دوعالم نے کیا ہے اسے تحریر
احکام جو منصوص ہیں باقی ہیں ابد تک ممکن نہیں فطرت کے قوانین میں تغیر

گر آج بھی نافذ ہو یہ قانون جہاں میں پھر امن و مسرت کا وہی دور پلٹ آئے
مٹ جائے یہ تفریق پھر اقوام و ملل کی اور سارا جہاں ایک ہی مرکز پہ سمٹ آئے

ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کے متنوع مضامین کا مجموعہ شائع ہو گیا

بعض موضوعات بالکل نئے اور اچھوتے

آج ہی طلب کیجئے

رطب و یابس

خوبصورت رنگین ٹائٹل ، آفسٹ پیپر ، ۳۰۸ صفحات قیمت ۱۰۰ روپے

مکتبہ کاروانِ قمر

دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی کراچی